الجامعة البنورية العالمية

دار الإفتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Atiya**		Serial No : **32433**		MODE: **Regular**
Address : **Nowshehra Cantt**		Date : **12/25/2017**		
Subject : **علاج معالجہ**		Contact No:		
Writer : رضوان محمد		Email :		

Main aik homeopathic doctor hon, shohar se alehdgi ho chuki Hai or 2beton ki parwarish mere zima hai.sawal ye Hai k kisi female ko agr kisi zaroorat ki waja se abortion karwana ho tu mujhe Kiya ijazat Hai is kaam ki,agr Haan tu kin sharait pr? Kiya ye kamai halal ho gi?mere Buche Hafiz hen ,Kiya ye kaam jaiz Hai?

میں ایک ہومیوپیتھک ڈاکٹر ہوں، شوہر سے علیحدگی ہو چکی ہے اور دو بیٹوں کی پرورش میرے ذمہ ہے۔ سوال یہ ہے کہ کسی عورت کو اگر کسی ضرورت کی وجہ سے اسقاطِ حمل کروانا ہو تو مجھے کیا اجازت ہے اس کام کی؟ اگر ہاں تو کن شرائط پر؟ کیا یہ کمائی حلال ہوگی؟ میرے بچے حافظ ہیں، کیا یہ کام جائز ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر کوئی عورت کسی عذرِ شرعی کیوجہ سے اسقاطِ حمل کروانا چاہے جسکی صحت اسقدر خراب ہو کہ اسقاط نہ کرانے کی صورت میں خود اسکی یا اسکے پہلے سے موجود بچے کی جان کا خطرہ ہو یا مشقتِ شدیدہ پہنچنے کا اندیشہ ہو اور خود سائل بھی اپنی طبی مہارت اور دیانتداری کی بنیاد پر اسقاطِ حمل کو ہی ضروری سمجھے تو چار ماہ سے پہلے سائل کیلئے بطورِ علاج اس عورت کے اسقاطِ حمل کی گنجائش ہے اور اسکی کمائی بھی حلال ہے ورنہ نہیں۔

فی الدر، ویکرہ أن تسقی لإسقاطِ حملها وجاز لعذر حیث لا یتصور اھ (۴۲۹/۶)۔

وفی الشامیۃ، تحت (قوله ویکرہ الخ) أی مطلقاً قبل التصور وبعدہ علی ما اختارہ فی الخانیۃ اھ (۴۲۹/۶)۔ واللّٰہ تعالیٰ أعلم۔

رضوان محمد کان اللّٰہ لہ۔

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی۔

۱۸- ربیع الثانی -۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح

بندہ [illegible]

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۸/۴/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح

بندہ [illegible]

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۴۳۹/۴/۱۹ھ

۳۲۴۳۳

۱۴۳۹/۴/۱۹ھ

7/1/18